بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم بدھ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۵ محرم ۱۳۹۰ھ ۳ امان ۱۳۵۰ ہش ۳ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۵۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

"کل چکروں کی تکلیف میں کمی رہی۔ عام طبیعت بفضلہ بہتر ہے"

ربوہ یکم امان۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو چکروں کی تکلیف میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے کمی رہی۔ نیز عام طبیعت بھی بفضل تعالےٰ بہتر رہی۔ احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ دراز سے دراز تر عمر عطا کرے آمین اللّٰھم آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سورۃ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اس سے ظاہر ہے اصل دُعا نماز ہی میں ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ نے اِس سورۃ میں دُعا سکھائی اور ساتھ ہی دُعا کے آداب بھی بتادئے ہیں

"اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کے شروع ہی میں دعا سکھائی ہے اور اس کے ساتھ ہی دُعا کے آداب بھی بتا دئے ہیں۔ سورۃ فاتحہ کا نماز میں پڑھنا لازمی ہے اور یہ دُعا ہی ہے جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اصل دُعا نماز ہی میں ہوتی ہے چنانچہ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے یوں سکھایا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ الیٰ آخرہٖ۔ یعنی دعا سے پہلے ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی جاوے جس سے اللہ تعالیٰ کے لئے روح میں ایک جوش اور محبت پیدا ہو۔ اس لئے فرمایا۔ الحمد للہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ ربّ العٰلمین سب کو پیدا کرنے والا اور پالنے والا۔ الرحمٰن جو بلا عمل اور بن مانگے دینے والا ہے۔ الرّحیم پھر عمل پر بھی بدلہ دیتا ہے، اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی دیتا ہے۔ مالکِ یوم الدّین ہر بدلہ اُسی کے ہاتھ میں ہے۔ نیکی بدی سب کچھ اللہ تعالےٰ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پُورا اور کامل موحّد تب ہی ہوتا ہے جب اللہ تعالیٰ کو مالکِ یوم الدّین تسلیم کرتا ہے۔ دیکھو حکام کے سامنے جا کر ان کو سب کچھ تسلیم کر لینا یہ گناہ ہے اور اس سے شرک لازم آتا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے اُن کو حاکم بنایا ہے ان کی اطاعت ضروری ہے مگر ان کو خدا ہرگز نہ بناؤ۔ انسان کا حق انسان کو اور خدا تعالیٰ کا حق خدا تعالیٰ کو دو۔ پھر یہ کہو ایّاک نعبد و ایّاک نستعین ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ اھدنا الصراط المستقیم ہم کو سیدھی راہ دکھا یعنی ان لوگوں کی راہ جن پر تُو نے انعام کئے اور وہ نبیّوں، صدیقوں، شہیدوں اور صالحین کا گروہ ہے۔ اس دُعا میں ان تمام گروہوں کے فضل اور انعام کو مانگا گیا ہے۔ ان لوگوں کی راہ سے بچا جن پر تیرا غضب ہوا اور جو گمراہ ہوئے۔ غرض یہ مختصر طور پر سُورۃ فاتحہ کا ترجمہ ہے۔ اسی طرح پر سمجھ سمجھ کر ساری نماز کا ترجمہ پڑھ لو۔ اور پھر اسی مطلب کو سمجھ کر نماز پڑھو۔ طرح طرح کے حروف رٹ لینے سے کچھ فائدہ نہیں۔ یہ یقیناً سمجھو کہ آدمی میں سچّی توحید آ ہی نہیں سکتی جب تک وہ نماز کو طوطے کی طرح پڑھتا ہے روح پر وہ اثر نہیں پڑتا اور ٹھوکر نہیں لگتی جو اس کمال کے درجہ تک پہنچاتی ہے عقیدہ بھی یہی رکھو کہ خدا تعالیٰ کا کوئی ثانی اور نِدّ نہیں ہے اور اپنے عمل سے بھی یہی ثابت کر کے دکھاؤ۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۵۸-۲۵۹)

اخبار احمدیہ

خاکسار کے خالو محترم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف کامٹی حال کراچی کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ پھیپھڑوں سے نمونیہ کے اثرات زائل ہو چکے ہیں۔ البتہ فالج کا اثر ابھی ہے۔ بات چیت معمولی کر لیتے ہیں۔ احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے۔

(عبد السلام اختر ایم اے۔ ربوہ)

برادرم لطیف گلزاری صاحب فنکس مارشیس ٹانگ ٹوٹ جانے کی وجہ سے عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست ہے۔

(محمد اسلم قریشی مبلغ مارشیس)

مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف بخیر و عافیت نائیجیریا پہنچ گئے ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کو بیش از بیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (وکالتِ تبشیر)

محترم ملک غلام فرید صاحب کی علالت اور درخواست دعا

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب)

مکرم ملک غلام فرید صاحب ایڈیٹر تفسیر القرآن انگریزی گذشتہ کچھ عرصہ سے گردوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار تھے۔ بعد میں بیماری بڑھ گئی اور ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا چنانچہ ۲۵ فروری کو آپریشن ہو گیا ہے جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ مکرم ملک صاحب نے لمبا عرصہ سلسلے کی خدمت کی ہے اور اب بھی خدمت میں مصروف ہیں۔ اس لئے میں احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ لمبی عمر عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(مسعود۔ کمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ امان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عیسائیوں کے اعتراضات

ریٹائرڈ جج مسٹر گیکاڈس آج کل ایک مسلسل مضمون مغربی عیسائیوں کے اسلام پر اتہامات کے متعلق انگریزی اخبار پاکستان ٹائمز کے ہفتہ وار ایڈیشن میں شائع کر رہے ہیں آپ نے شروع سے لیکر آج تک مغربی نقادوں کے اعتراضات اور الزام تراشی کی نہایت خطرناک مثالیں اپنے مضمون میں بیان کی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ عیسائیوں کی اسلام کے متعلق افتراء زیاں کا قصہ کوئی نئی بات نہیں ہے جہاں تک اسلام پر علمی اعتراضات کا تعلق ہے اس کا حق تو واقعی ہر ایک کو ہونا چاہیئے اگر کوئی شخص کسی دین کو سمجھنے کے لئے سوالات کرتا ہے اور اس کی نیت اس حد تک ہو تو اس پر افسوس کی کوئی وجہ نہیں ہے لیکن مغربی عیسائی مشنریوں اور مستشرقین نے جس قسم کے اعتراضات کا نشانہ اسلام کو بنایا ہے اور جو جو مجہول باتیں اسلام کے خلاف انہوں نے وضع کی ہیں ان کو شہرت دی ہے نعوذ باللہ وہ ایسی ہیں کہ کوئی مہذب انسان اس کا قیاس بھی نہیں کر سکتا۔ حیرت ناک یہ امر ہے کہ اسلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات پر جو گھناؤنے حملے کئے گئے ہیں وہ متعصب پادریوں اور جاہل عوام تک ہی محدود نہیں بلکہ بڑے بڑے عالم فاضل بھی ان باتوں کو دہراتے ہوئے اور ان کی تائید کرتے ہوئے نہیں شرماتے اور نہ صرف قدیمی عالم و فاضل بلکہ زمانہ حال کے نہایت سمجھدار اور فلسفہ اور سائنس کے ماہرین بھی اسلام اور آنحضرت صلعم کی حیات طیبہ کے واقعات پر کیچڑ اچھالنے سے گریز نہیں کرتے اور آئے دن امریکہ یا انگلینڈ میں کوئی نہ کوئی اخبار توہین آمیز کلمات شائع کر دیتا ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ہزاروں کی تعداد میں کتابیں امریکہ اور انگلینڈ اور دوسرے یورپین ممالک میں اسلام کے خلاف شائع ہوتی رہتی ہیں کتابیں اخبارات کے علاوہ لاکھوں کروڑوں کی تعداد میں پمفلٹ شائع کئے جاتے ہیں جو مغربی عوام پڑھتے ہیں اور جن سے اسلام کے خلاف ایک بے پناہ نفرت ان کے دلوں میں جاگزیں ہوتی رہتی ہے اور اس طرح مغربی حکومتیں بھی اسلامی ممالک کے خلاف تعصب کا سلوک کرتی ہیں اور مسلمانوں کو ایک وحشی قوم سمجھتی ہیں حال کا ایک واقعہ ملاحظہ ہو۔

"ہمبرگ (جرمنی) کے محکمہ صحت کے حکام نے غذا تیار کرنیوالی کمپنیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنی کمپنی میں مسلمانوں کو ملازم نہ رکھیں کیونکہ قرآنی تعلیمات کے مطابق مسلمانوں کو رفع حاجت کے بعد پانی اور مٹی استعمال کرنے کی اجازت دی گئی مگر صابن کے ساتھ صاف کرنے کی ممانعت کی گئی ہے اور اس طرح وبائی امراض کے پھیلنے کا خطرہ ہے خبر میں بتایا گیا ہے کہ اس انتباہ پر عمل کرنے کی وجہ سے تقریباً چار سو مسلمانوں کو روزگار سے محروم کر دیا گیا ہے۔"

(بحوالہ ایشیا)

اسلام جس میں طہارت جسمانی اور روحانی کا معیار اتنا بلند ہے کہ جس کی دوسرے مذاہب میں نظیر نہیں اس کے متعلق ایسی افتراء گھڑ... دانش فرنگ کے اس مظاہرہ پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے۔

آج سے ستر اسی سال پہلے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائی خاص کر مغربی عیسائی اقوام کے اسلام دشمنی اور ان کی حرکات کی طرف خاص طور پر ہمارے اسلام کی توجہ مبذول کرائی تھی چنانچہ آپ نے اپنی اولین تصانیف میں سے رسالہ فتح اسلام میں فرمایا ہے کہ:-

"عیسائیوں کی تعلیم بھی سچائی اور ایمانداری کے اڑانے کے لئے کئی قسم کی سرنگیں تیار کر رہی ہے اور عیسائی لوگ اسلام کے مٹا دینے کے لئے جھوٹ اور بناوٹ کی تمام باریک باتوں کو نہایت درجہ کی جانکاہی سے پیدا کر کے ہر ایک رہزنی کے موقع اور محل پر کام لا رہے ہیں اور بہکانے کے نئے نئے نسخے اور گمراہ کرنے کی جدید جدید صورتیں تراشی جاتی ہیں اور اس انسان کامل کی سخت توہین کر رہے ہیں۔ جو تمام مقدسوں کا فخر اور تمام مقربوں کا سرتاج اور تمام بزرگ رسولوں کا سردار تھا یہاں تک کہ ناٹک کے تماشاؤں میں نہایت شیطنت کے ساتھ اسلام اور ہادیٔ پاک اسلام کی برے برے پیرایوں میں تصویریں دکھلائی جاتی ہیں اور سوانگ نکالے جاتے ہیں اور ایسی افترائی تہمتیں مخبر کے ذریعہ سے پھیلائی جاتی ہیں جن میں اسلام اور نبی پاک کی عزت کو خاک میں ملا دینے کے لئے پوری .... خرچ کی گئی ہے۔

اب اے مسلمانو سنو اور غور سے سنو! کہ اسلام کی پاک تاثیروں کے روکنے کے لئے جس قدر پیچیدہ افتراء اس عیسائی قوم میں استعمال کئے گئے اور پر مکر حیلے کام میں لائے گئے اور ان کے پھیلانے میں جان توڑ کر اور مال کو پانی کی طرح بہا کر کوششیں کی گئیں یہاں تک کہ نہایت شرمناک ذریعے بھی جن کی تصریح سے اس مضمون کو منزہ رکھنا بہتر ہے اسی راہ میں ختم کئے گئے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۵ روحانی خزائن جلد ۳)

زندگی یونہی کئے جاتا ہوں

جتنا مل جائے لئے جاتا ہوں
زندگی یونہی کئے جاتا ہوں

میکدے والے سلامت یارب
وہ پلاتے ہیں پئے جاتا ہوں

زخم بھی دیتے ہیں دینے والے
زخم کھا کھا کے سیئے جاتا ہوں

میری سوغات دعا ہے اور بس
سو دعا ان کو دیئے جاتا ہوں

سانس بخشی ہے مسیحا نے مجھے
سانس لیتا ہوں جیئے جاتا ہوں

(تنویر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت یرمیاہ نبی اور اُن کے کاتب الوحی باروخ خانۂ خدا میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جدّ امجد معدّ بن عدنان کی خدائی حفاظت

(از محترم شیخ عبد القادر صاحب لاہور)

چھٹی صدی قبل مسیح میں حضرت یرمیاہ نبی پیغمبر بنی اسرائیل بن کر مبعوث ہوئے۔ انہوں نے یہودنا مسعود کو مشورہ دیا کہ بابلی طاقت کا تم مقابلہ نہیں کر سکتے بہتر یہ ہے کہ ان سے صلح کر لی جائے اور تم یروشلم سے نکل کر ان کی حفاظت میں چلے جاؤ۔ ورنہ بخت نصر کی افواج قاہرہ تمہیں کچل کر رکھ دیں گی۔ بنی اسرائیل نے اس مشورہ کو قبول نہ کیا۔ اور اپنے پیغمبر کو "بابل نواز" قرار دے کر اس کے صحیفہ کو پھاڑ کر نذر آتش کر دیا اور اسے قید خانے میں ڈال دیا۔ اور پھر وہاں سے نکالا اور ایک گہرے حوض میں پھینک دیا (جس میں پانی نہ تھا لیکن کیچڑ تھا) بخت نصر نے یرمیاہ نبی کے اندازے کے مطابق جب یروشلم کی اینٹ سے اینٹ بجا دی ہیکل جلا دی گئی اور بنی اسرائیل کے لئے جلا وطنی کا حکم ہوا تو اس نے یرمیاہ کو زندان سے باہر نکالا اس کی عزت افزائی کی اور اسے آزادی دی کہ اپنی قوم کے ساتھ بابل جائے یا جہاں چاہے رہائش رکھے۔ یرمیاہ نے بچی کھچی قوم کے ساتھ یروشلم کے مضافات میں رہنے کو ترجیح دی۔

(یرمیاہ ۳۶ تا ۴۲ ابواب)

حضرت یرمیاہ اور ان کے کاتب الوحی باروخ کے کارہائے نمایاں کیا تھے؟ اسرائیلی تاریخ میں ادھورے حالات بیان ہوئے ہیں۔ عرب کی روائت قدیم میں ایک عظیم کارنامہ محفوظ ہے علامہ ابن خلدون کی زبانی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

"بخت نصر اسرائیل سے نمٹ کر جب قبائل حجاز (بنو قیدار) پر حملہ آور ہوا تو اس وقت حضرت یرمیاہ نبی کو اللہ تعالیٰ نے مامور کیا کہ قیدار بن اسماعیل کی اولاد میں سے معد بن عدنان کو بچا لیں کیونکہ ان کی پشت سے سید الانبیا صلی اللہ علیہ وسلم کا نور پھوٹنے والا ہے حضرت یرمیاہ اور ان کے شاگرد برخیاہ (باروخ) حجاز میں آئے۔ معد بن عدنان کو تلاش کیا۔ اس وقت ان کی عمر بارہ سال کی تھی اور انہیں اپنے ہمراہ ایک محفوظ مقام حرّان میں لے گئے۔ ایک مدت تک یہ عربی شہزادہ ان دو اسرائیلی بزرگوں کی تحویل، تربیت اور نگرانی میں رہا حالات کے سازگار ہونے پر یہ تینوں یعنی یرمیاہ، برخیاہ اور معدّ بن عدنان حجاز میں آئے سب سے اوّل حج کعبۃ اللہ سے اپنے خانۂ دل کو روشن کیا۔ اس کے بعد معد بن عدنان کو کعبۃ اللہ کے جوار میں بسا دیا گیا یہ ایمان افروز واقعہ علامہ ابن خلدون نے اپنی تاریخ میں بالتفصیل بیان کیا ہے۔

(تاریخ ابن خلدون حصہ اول
مترجمہ ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ
ص ۷۰، ۷۱، ۷۷، ۲۰۶)

اب اس واقعہ کی توثیق کا سوال ہے بنی اسرائیل نے کوئی ایسی بات صحف بائیبل میں باقی نہیں چھوڑی جس سے بنی اسماعیل کی توصیف کا پہلو نکلتا ہو۔ اس قسم کے بیانات کو تحریف والحاق کا نشانہ بنایا گیا۔ اب صرف اشارات باقی رہ گئے ہیں۔ جن کی مدد سے پس منظر کو اجاگر کیا جا سکتا ہے۔

یرمیاہ نبی کا کاتب الوحی باروخ بالآخر بابل گیا۔ جہاں اس نے اپنی کتاب لکھی تاکہ جلا وطنوں کو تسلّی دے اور امید دلائے کہ یروشلم پھر تعمیر کیا جائیگا صحیفہ باروخ، کیتھولک بائیبل میں شامل ہے اس میں پہلے ہیکل یروشلم کا ذکر ہے کہ اسے آگ سے جلا دیا گیا اور وہ تباہ و برباد ہو گیا اور پھر ایک ایسے گھر کا ذکر ہے جسے "البیت المعمور" کہا گیا۔ اس کی فضیلتیں بے پایاں اور اس کی رفعتوں کی کوئی انتہا نہیں۔ علماء بائیبل کہتے ہیں۔ کہ یہاں بیت المعمور سے مراد "کائنات" ہے نہ کہ کوئی خاص گھر حال ہی میں یروسلم بائیبل شائع ہوئی ہے اس میں باروخ کا صحیفہ بھی شامل ہے اس میں اسی خیال کا اظہار ہے۔

رونلڈ ناکس ایک عظیم کیتھولک عالم نے پوپ کی اجازت سے جو لاطینی بائیبل کا ترجمہ شائع کیا ہے اس میں صحیفہ باروخ پر یہ نوٹ دیتے ہیں۔ کہ

"خدا کے گھر سے مراد یہاں عموماً تخلیق (کائنات) لی جاتی ہے لیکن خدا کے گھر سے تعلق رکھنے والے جبّار کون ہیں؟ جن کا سیاق عبارت میں ذکر ہے۔ اس روائت قدیم کے متعلق ہم بہت کم جانتے ہیں۔"

ابن خلدون کی روائت کے پیش نظر البیت المعمور کی شناخت کوئی مشکل امر نہیں اس سے مراد کعبۃ اللہ اور مکہ معظمہ ہے۔ یہ قرینہ بھی قابل غور ہے کہ صحیفہ باروخ میں بیت اللہ کے ذکر سے پہلے بنو ہاجرہ کا ذکر ہے مقامات حجاز کا بیان ہے یہ ذکر ہے کہ یہاں زمانہ قدیم کے جبّارہ پیدا ہوئے جس سے مراد عمالقہ ہیں۔ بنو عمالقہ ارض حجاز سے نکل کر کنعان و مصر تک پھیلے شمالی عرب ان کے تصرف میں تھا مکہ معظمہ ان کا مرکز تھا۔ بائیبل میں ہے کہ عمالیقی حجاز پر قابض ہیں۔

(سموئیل ۱ ۱۵: ۵، ۶) وہ اوّل الاقوام ہیں (گنتی ۲۴: ۲۰) تورات نے ان کو ایک جبّار قوم کی صورت میں پیش کیا ہے۔ (قاضیوں ۶: ۳-۶، خروج ۱۷: ۱۶) اس وضاحت کے بعد صحیفہ باروخ کا حوالہ ملاحظہ ہو۔

"اے اسرائیل احکام حیات سن... تو نے حکمت کے چشمے کو ترک کر دیا.... حکمت کنعان میں نہیں سنی گئی اور تیمان (مقام حجاز) میں نہیں دیکھی گئی اور ہاجرہ کے بیٹوں نے بھی جو زمین پر عقل کی تلاش میں تھے اور مدیان (شمالی مغربی حجاز) اور تیمان کے سوداگروں نے جو کہاوتیں کہتے اور فہم کی تلاش کرتے تھے حکمت کی رو کو نہیں جانا اور نہ اس کے رستوں کو یاد رکھا ہے۔

اے اسرائیل خدا کا گھر کس قدر
عظیم ہے اور اس کی ملکیت کا
مقام کس قدر وسیع ہے کس قدر
عظیم اور لا انتہا ہے۔ اور کس قدر
اعلیٰ اور بے پایاں ہے وہاں
وہ جبّار پیدا ہوئے یعنی قدیم کے
وہ مشاہیر جو طویل قامت اور
ماہر جنگجو تھے۔ ان کو خداوند نے
نہیں چنا اور نہ حکمت کی راہ ہی
ان کو دکھائی۔ پس وہ حکمت نہ
رکھنے کے سبب سے ہلاک ہوئے
اور اپنی حماقت کے باعث فنا
ہو گئے۔" (باروخ ۳: ۹ تا ۲۹، کیتھولک ۱۹۵۸)

اس حوالہ میں مقامات حجاز کا بیان ہے اور اسی ذیل میں بیت اللہ کی عظمت کا ذکر ہے یہاں "البیت المعمور والسقف المرفوع" والا مضمون بیان ہوا ہے۔ یعنی روحانی کشادگی اور آسمانی رفعتوں کا ذکر ہے۔ حجاز میں جو قدیم قومیں برپا ہوئیں، حکمت سے محرومی کے باعث ان کی ہلاکت کا بیان ہے بنی اسرائیل کے لئے انذار ہے کہ سب قوموں میں سے حکمت پانے کیلئے تمہیں مخصوص کیا گیا۔ لیکن افسوس کہ تم نے سرچشمۂ حکمت کو بھلا دیا۔ اس گھر سے مراد یروشلم نہیں ہو سکتا۔ یہاں ایک زندہ مقام کا ذکر ہے نہ کہ ویرانہ کا۔ سیاق عبارت میں یروشلم کے متعلق لکھا ہے۔

"اے صیہون کے آس پاس کے رہنے والو۔ آؤ اور میرے بیٹے اور بیٹوں کی اس اسیری کو یاد کرو جو القیّوم ان پر لایا ہے۔ چلے جاؤ اے بچو چلے جاؤ کیونکہ میں ویران ہو گئی ہوں۔ میں نے سلامتی کا لباس اتار دیا ہے اور اپنی عاجزی کا ٹاٹ پہن لیا ہے میں القیوم کے پاس اپنے دنوں کے انجام تک فریاد کرتی رہوں گی۔"

(باروخ ۴: ۱۴-۲۱)

سیاق عبارت میں ذکر ہے
اسرائیل کے گھرانے اور یہودا کے گھرانے
کی شرارت کے باعث تو نے اس گھر
کو جو تیرے نام کا کہلاتا تھا۔ ایسا کر دیا
جیسا وہ آج کے دن (مقام عبرت)
ہے۔" (باروخ ۳: ۲۶)

ظاہر ہے کہ اس عظیم الشان گھر سے مراد، جس کے فضائل بیان ہو رہے ہیں جس کی رفعتوں کا ذکر ہے۔ جس کی بے پایاں عظمتوں کیلئے اشارات ہیں۔ بیت المقدس نہیں ہو سکتا۔ بلکہ مکہ معظمہ اور البیت المعمور ہے۔

زمانہ قدیم میں عاد و ثمود اور عمالقہ[1] اسی علاقے کی نسبت سے مشہور تھے لیکن حکمت نہ پانے کے باعث فنا ہو گئے۔ کتنا واضح بیان ہے۔ جسے علماء بائیبل سمجھ نہیں سکے۔ اے کاش براہیمی شعائر کو پہچان لیں اور اس گھر کی عظمت جان لیں جو کہ لوگوں کے افادۂ روحانی کے لئے سب سے پہلی عمارت ہے اور اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ ھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ کا مصداق۔ (۳: ۹۷)

یرمیاہ نبی کے صحیفہ میں بھی خدا تعالیٰ کے دو گھروں کا ذکر ہے ایک کے متعلق تو لکھا ہے کہ اسے دشمن برباد کرنے والے ہیں (۲۶: ۲) عہد شکنی کی صورت میں "میں یروشلم کے پھاٹکوں میں آگ سلگاؤں گا جو اس کے قصروں کو بھسم کر دے گی اور ہرگز نہ بجھے گی۔" (۱۷: ۲۷)

اسی باب میں ایک اوّلیں گھر کا ذکر ہے
ایک جلالی، بلند تخت، شروع
دن سے مقرر کیا ہوا ہمارا مقدس

۱۔ فرزندان اسماعیل اپنے ننھیال وماموؤں کے ساتھ بیت اللہ کے متکفل ہوتے ان کے بعد عمالقہ نے یہ کام سنبھالا اور لوگ جوق در جوق حج کے لئے آتے رہے۔ (مقدمہ ابن خلدون ۱۹۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کا مکان ہے۔"

(یرمیاہ ۱۷: ۱۲ سریانی بائیبل)

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے دربار میں یہ بتایا کہ ہم نے "حج یہواہ" کے لئے مدبر یعنی بیابان (عرب) میں جانا ہے (خروج ۵/۱) چنانچہ جب لشکر فرعون غرق ہو گیا اور بنی اسرائیل سمندر پار کر گئے۔ تو اس موقع پر ایک گیت گایا گیا جس کے الفاظ ہیں

اپنے زور سے تو ان کو اپنے مقدس مکان کو لے چلا ہے۔

(خروج ۱۵: ۱۲)

الغرض کعبۃ اللہ کو مقدس مکان اولین گھر اور خدا تعالیٰ کی تخت گاہ کہا گیا۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اگر یہود بابل کو ان کے انبیاء نے یہی بتایا تھا۔ کہ بیت اللہ خدا تعالیٰ کا دائمی گھر ہے تو اس تعلیم کے آثار بعد میں کیوں ناپید ہو گئے؟

اس اہم سوال کے جواب میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ بابل کے بعض یہودی عالموں نے ایک عرصہ تک اس تعلیم کو محفوظ رکھا۔ چنانچہ تاریخ سے ثابت ہے۔ کہ بابل کے یہودی مکہ معظمہ کی عظمت کے قائل تھے۔

دانیال نبی بھی بابل میں برپا ہوئے ان کے صحیفہ میں "خدا تعالیٰ کے محکم مقدس" کا ذکر ہے۔ بابل کے علماء کہتے تھے۔ کہ اس سے مراد مکہ معظمہ ہے۔ حضرت دانیال کے عہد میں ہیکل سلیمان ایک خرابے تھا۔ ظاہر ہے "اللہ تعالیٰ کا محکم مقدس" کوئی دوسرا گھر ہے۔ اسی طرح دانیال نبی کے صحیفہ میں "دائمی قربانی" کا ذکر ہے علماء بابل کہتے تھے کہ اس سے مراد حج کعبۃ اللہ ہے۔ عہد وسطیٰ میں یہود باطل کا ورثہ فرقہ قاریہ نے پایا یہودیوں کے اس فرقہ نے جب اس قسم کی تفسیر کی تو عام یہودیوں نے انہیں ملحد اور مرتد سمجھ لیا۔ اور ان کا بائیکاٹ کر دیا۔

قاریوں کا مخالف یہودی عالم ابراہیم بن عزرا لکھتا ہے۔

"ان صدوقیوں (ملحدوں) نے "محکم مقدس سے مراد مکہ" لیکر بیت المقدس کی ہتک کی ہے۔"

اس کے جواب میں قاریہ فرقہ کے علماء کا موقف ملاحظہ ہو۔

"دانیال نبی کے صحیفہ کی تفسیر میں ہم نے اپنی طرف سے کچھ نہیں کہا۔ ہم نے جلاوطن یہود کے ائمہ کے خیالات سنے اور ان کی کتابوں کا مطالعہ کیا اسی خوشہ چینی کا نتیجہ یہ تفسیر ہے۔"

یہاں یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ قاریہ فرقہ کے لوگ اسلام سے متاثر تھے۔ وہ کٹر یہودی اور اسلام کے سخت خلاف تھے

لیکن اپنے آباء علم کلام کے بکلی تارک نہیں تھے۔ کچھ کچھ آثار ان کے ہاں تفسیر قدیم کے مل جاتے ہیں۔

یہ حوالے ایک جیّد یہودی عالم کی وفات پر اس کی یاد میں لکھے جانے والے مقالہ کا حصہ ہیں کتاب کا نام Between East and West (مابین مشرق و مغرب) ہے۔ یہ کتاب ایسٹ اینڈ ویسٹ لائبریری لندن نے شائع کی ہے۔ اس میں یہودی علماء کے لئے کئی مقالے ہیں۔ جس مقالہ کا ہم نے حوالہ دیا ہے اس کا عنوان یہ ہے

The Dead Sea Scrolls type of Biblical exegesis among the Karaites

P. 102 – 103

مختصر یہ کہ زمانہ قدیم کے علمائے یہود کا ایک طبقہ کعبۃ اللہ کی عظمت سے بخوبی واقف تھا۔ خصوصاً علماء بابل ایک مدت تک یہی مانتے رہے کہ "محکم مقدس" مکہ معظمہ ہے۔

قرآن حکیم نے کتنی سچی بات کہی ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ (البقرۃ)

جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ یقیناً جانتے ہیں کہ کعبۃ اللہ تیرے رب کی طرف ایک محکم صداقت ہے۔

---

۲ مشن اور مسجد کی تشہیر ہوئی۔

آخر میں احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری نہایت ہی حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور ہماری حقیقی عید کا دن بھی بہت جلد آوے جب ان ممالک میں اسلام اور احمدیت کا بول بالا ہو۔ آمین۔

درخواست دعا

خاکسار کے والد مکرمی ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب (صحابی) آف قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ آجکل بہت سخت بیمار ہیں۔ بستر سے اٹھ تک نہیں سکتے۔ مئی ۱۹۷۰ء میں الکایونائیٹڈ کرسچین ہسپتال میں بندش پیشاب کا اپریشن ہوا تھا۔ اب پھر تکلیف ہو گئی ہے احباب کی جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

ڈاکٹر رحمت اللہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ

۲۔ عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد خورشید آف کراچی کا زخم ابھی تک پورے طور پر مندمل نہیں ہوا۔ ٹانگ میں درد کی تکلیف بھی ہے احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے دعا فرمائیں۔

حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری
ربوہ

فضل عمر مسجد ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں عید الاضحیہ کی تقریب

مختلف ممالک کے مسلمانوں کا ایمان افروز اجتماع

(مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب مبلغ ہمبرگ)

یورپ میں جماعت احمدیہ سے تعمیر شدہ مساجد ان ملکوں میں مقیم مسلمانوں کیلئے خاص افادیت رکھتی ہیں۔ یوں تو مساجد کی افادیت ہر جگہ اور ہر ملک میں ہی ہے لیکن ان ممالک میں جہاں ہر طرف مادیّت کا زور ہے اور انسان صبح سے شام تک دنیاوی چکروں میں پھنسا ہوا ہے، ایسے ماحول میں مساجد کا قیام بہت بڑی نعمت ہے۔ ان کے ذریعہ سے خدا کی توحید کا پرچار ہوتا ہے اور ان سے اللہ اکبر اور لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی دلکش آواز بلند ہوتی ہے یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ مغرب کی تاریک روحانی دنیا میں یہ مساجد روشنی کے بلند مینار کی حیثیت رکھتی ہیں۔

فضل عمر مسجد ہمبرگ میں عید الاضحیہ کی تقریب ۷ فروری کو منائی گئی۔ اس تقریب کے لئے عید سے دو ہفتے قبل ہی دعوت نامے چھپوا کر بذریعہ پوسٹ احباب کو روانہ کر دیئے گئے۔ تاکہ وہ وقت پر عید کی نماز میں شامل ہو سکیں۔ نیز اخبارات کو بھی خطوط لکھے گئے کہ وہ عید کی نماز کا اعلان شائع کر دیں۔ چنانچہ یہاں کے مشہور اخبار دی ویلٹ (Die Welt) نے نمایاں طور پر اعلان شائع کیا۔

احباب صبح ہی سے مسجد میں آنے شروع ہو گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے مسجد نمازیوں سے بھر گئی۔ احباب مسجد میں صف وار بیٹھتے جاتے اور ذکر الٰہی میں مصروف ہو جاتے۔ عیدین کا موقعہ ایسا ہوتا ہے کہ شہر کے مختلف حصوں سے لوگ اکٹھے ہوتے ہیں اور یہاں کی معروف زندگی میں یوں تو سب کو اس طرح اکٹھے ہونے کا موقع علم ہی ملتا ہے لیکن اس روز خاص طور پر یہ موقع بھی اکٹھے مل بیٹھنے کا پیدا ہو جاتا ہے۔

نماز سے قبل ہی مسجد نمازیوں سے بھر چکی تھی۔ دس بجے نماز عید ادا کی گئی۔ عید کی نماز میں مردوں کے علاوہ بعض مسلمان مستورات بھی شامل ہوئیں۔ ان کے علاوہ کئی غیر مسلم جرمن بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ نماز کے بعد خاکسار نے خطبہ میں عید الاضحیہ کی اہمیت اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اور اس بات پر زور دیا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو قربانی دی تھی اس کی یاد میں آج ہم سب یہاں اکٹھے ہوئے ہیں اور یہ دن ہمیں ایک عظیم الشان سبق دیتا ہے کہ ہم بھی خدا کی راہ میں پیش کر دیں اور جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی رائیگاں نہیں گئی اسی طرح خدا کی راہ میں دی ہوئی ہماری قربانی بھی رائیگاں نہیں جائیگی۔

خطبہ کے بعد اسلام کی ترقی اور مسلمانوں کی بھلائی کیلئے اجتماعی دعا کی گئی۔ اس کے بعد تمام حاضرین نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی اور آپس میں معانقہ کیا۔ خدا کے اس گھر میں بلا امتیاز رنگ و نسل مختلف ممالک کے باشندے عرب، یوگوسلاویہ، ترکی، افریقن، جرمن اور پاکستانی سب مل کر خدا کا شکر ادا کر رہے تھے کہ انہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل خدا کے سامنے سربسجود ہونے کا موقع ملا۔ اس کے بعد تمام حاضرین کی چائے اور کیک سے تواضع کی گئی۔ چائے کا انتظام خدام اور ایک معمر جرمن خاتون نے کیا۔ یہ خاتون ایک عرصہ سے مسجد کی خدمت کرتی ہیں اور ہر تقریب پر آکر خوب ہاتھ بٹاتی ہیں۔ اس موقع پر پریس ایجنسی کا نمائندہ بھی آیا ہوا تھا۔ انہوں نے اس تقریب کی بہت سی تصاویر لیں۔ ہماری اس عید کی تقریب کا ذکر اگلے روز پریس میں بہت عمدہ طور سے شائع ہوا۔ روزنامہ Die Welt جو کہ جرمنی کا سب سے مشہور اور کثیر الاشاعت اخبار ہے اس نے اپنی اشاعت ۸ فروری ۱۹۷۱ء میں اس تقریب کی ایک بڑی تصویر شائع کی اور جلی الفاظ میں یہ نوٹ شائع کیا۔

مسجد میں عید الاضحیہ کا اجتماع

"اسلام کے عظیم تہوار "عید الاضحیہ" کے موقع پر احمدیہ فضل عمر مسجد ہمبرگ میں مسلمانانِ ہمبرگ جمع ہوئے۔ یہ روز اسلامی دنیا کے عظیم تہواروں میں سے ہے۔ اور آج کا دن مسلمانوں کے لئے ایک عظیم الشان سبق کا حامل ہے۔ مسجد کے امام قاضی نعیم الدین احمد نے نماز پڑھائی۔"

اس کے علاوہ بلٹ (Bild) اخبار جو کہ یورپ میں سب سے زیادہ چھپنے والا اخبار ہے اور عوام میں بہت مقبول ہے، اس نے بھی تصویر کے ساتھ عید کی خبر شائع کی۔ غرضیکہ اسطرح ان اخبارات کے ذریعہ جرمنی کے کئی لاکھ افراد تک ہمارے ۲ (باقی اسی صفحہ کالم ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم مصلح موعود کی تقریب پر مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

لجنہ اماء اللہ ملتان

مورخہ ۱۹ فروری لجنہ اماء اللہ ملتان کا جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا گیا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا اس کے بعد عاجزہ نے پیشگوئی پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں محترمہ صدر صاحبہ نے سیرۃ حضرت مصلح موعود پر مضمون پڑھا۔ اور حضور کی سیرۃ طیبہ پر روشنی ڈالی پھر منصورہ سمیع صاحبہ نے حضرت مصلح موعود اور خدمت قرآن پر مضمون پڑھا پھر امۃ الحی صاحبہ نے مصلح موعود کے احسانات عورتوں پر مضمون پڑھا۔ بعد ازاں عزیزہ انیسہ نے حضرت مصلح موعود کے کارناموں پر روشنی ڈالی۔ محترمہ نائب صدر صاحبہ نے اختتامی تقریر کی جس میں مصلح موعود کے عورتوں پر احسانات بتائے اور ممبرات کو حضور کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ جلسہ کے دوران شان مصلح موعود پر متعدد نظمیں پڑھی گئیں۔ دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا ممبرات بڑی تعداد میں شریک جلسہ تھیں

(محترمہ بیگم۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان)

ڈیرہ اسمٰعیل خاں

مورخہ ۲۱ فروری بروز اتوار بوقت ساڑھے چار بجے شام جلسہ پیشگوئی حضرت مصلح الموعودؓ زیر صدارت مکرم صوفی غلام احمد صاحب زعیم انصار اللہ منعقد ہوا کثرت سے احباب شریک ہوئے۔ کارروائی تلاوت کلام پاک سے شروع کی گئی جو شیخ منیر احمد صاحب نے کی۔ مکرم قریشی شریف احمد صاحب نے کلام محمود میں سے نظم خوش الحانی سے سنائی بعد ازاں شیخ بشیر احمد صاحب نے "حضرت مصلح موعودؓ کے ذریعے رونما ہونے والا عظیم انقلاب" کے موضوع پر ایک تقریر کی۔

انکے بعد مکرم صوفی غلام احمد صاحب نے تقریر کی۔ اور پیشگوئی حضرت مصلح الموعودؓ کا پس منظر بیان کرتے ہوئے آپؓ کے عظیم کارہائے نمایاں سے احباب کو روشناس کرایا آخر میں دعا کی گئی۔

(بشیر احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان)

سیالکوٹ

۱۲ فروری ۱۹۷۱ء بروز اتوار بعد نماز مغرب پیشگوئی مصلح موعودؓ کی یاد میں جامع مسجد احمدیہ میں جلسہ زیر صدارت مکرم خواجہ سرفراز صاحب ایڈووکیٹ منعقد ہوا۔ مسجد کو روشنی سے منور کیا گیا اور مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق تقاریر ہوئیں۔

۱۔ تلاوت قرآن پاک:
مکرم ڈاکٹر محمد احسان صاحب ترک
۲۔ نظم:۔ مکرم فلاح الدین صاحب
تقاریر:۔
۱۔ مکرم خلیل احمد صاحب ناصر
عنوان۔ مصلح موعودؓ کے کارنامے
۲۔ مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب
" پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق
۳۔ سید قبیر احمد صاحب
" مصلح موعودؓ کا مقام
۴۔ الحاج مولوی عزیز الرحمان صاحب منگلا
پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر

خاکسار حمید الدین عابد خان
(اسسٹنٹ سیکرٹری اصلاح و ارشاد سیالکوٹ شہر)

چک ۵ DB ضلع میانوالی

مورخہ ۱۹/۲/۷۱ بعد نماز جمعہ چوہدری عبدالعزیز صاحب شاہد مربی سلسلہ کی صدارت میں جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ بعدہٗ نظم پڑھی گئی اسکے بعد مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب [illegible] صوبیدار نے قبولیت دعا کے تین نشانات کے موضوع پر تقریر فرمائی

بعدہٗ مکرم عبدالعزیز صاحب مربی میانوالی نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے الفاظ پڑھ کر سنائے اس کا مصداق حضرت مصلح موعودؓ کو ثابت کیا۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ خلافت ثالثہ کا دور بھی ایک رنگ میں مصلح موعود کا ہی دور ہے اور یہ بھی عظیم الشان برکات اور پیشگوئیوں کا حامل ہے۔ جلسہ کا اختتام دعا پر ہوا

اسکندر آباد داؤد خیل

مورخہ ۱۲/۲/۷۱ بعد نماز مغرب جلسہ کا آغاز مکرم عبدالعزیز صاحب مربی میانوالی نے تلاوت قرآن کریم سے کیا۔ بعدہٗ محمد حنیف صاحب قمر نے الفضل میں سے مضمون پڑھ کر سنایا اس کے بعد مکرم مربی صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے الفاظ سنائے اور بتایا کہ کس شان سے یہ پیشگوئی مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وجود میں پوری ہوئی۔ بعد دعا جلسہ کا اختتام ہوا

خاکسار کریم احمد نعیم
امیر جماعتہائے احمدیہ میانوالی

کھاریاں

جماعت احمدیہ کھاریاں کے زیر اہتمام بروز اتوار صبح دس بجے مسجد احمدیہ میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں کثرت سے احباب جماعت نے شرکت فرمائی۔

جلسہ کی صدارت مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب سلیم نے فرمائی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو محمد سمیع صاحب طاہر نے کی۔ اس کے بعد مکرم عادل ایاز صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کلام حضرت مصلح موعودؓ کے بارے میں ترنم سے سنایا۔

اس کے بعد مکرم میاں سراج دین صاحب نے "یوم مصلح موعود" کی غرض و غایت بیان فرمائی۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں کے ایک طالب علم مرزا بشارت احمد نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ حاضرین کو سنائے۔ مکرم ظفر احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی تصنیف الموعود میں سے حضرت مصلح موعودؓ کی باون علامات پڑھیں۔

پھر مکرم کیپٹن حاجی احمد خان صاحب ایاز نے تقریر فرمائی اور محمد رفیق اسلم متعلم تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں نے "حضرت مصلح موعودؓ کے احسانات طبقہ نسواں پر" اپنا مضمون پڑھا۔

مکرم بشیر احمد صاحب خالد نے "حضرت مصلح موعودؓ کے کارنامے بیان فرمائے

مکرم غلام محمد صاحب کسانہ نے حضرت مصلح موعودؓ کا مبارک کلام نہایت پرسوز آواز میں حاضرین کو سنایا۔

محمد سمیع طاہر نے "عہد حاضر کا کامیاب ترین انسان" کے موضوع پر تقریر کی۔ آخری تقریر مکرم عادل ایاز صاحب نے خلافت کی برکات کے موضوع پر فرمائی

آخر میں صدر جلسہ چوہدری محمد شفیع صاحب سلیم نے حاضرین سے اپیل کی کہ وہ حضرت مصلح موعودؓ کے ارشادات کی روشنی میں اپنی زندگی کے دن گزاریں اور اپنے آپ کو دین کا خادم بنائیں۔

اس کے بعد دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کھاریاں)

میرپور خاص

جلسہ یوم مصلح موعود مورخہ ۲۱/۲/۷۱ بوقت بعد نماز مغرب احمدیہ ہال میں زیر صدارت مکرم ڈاکٹر عبداللطیف صاحب منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید حمایت حسین صاحب مسعود نے کی۔ نظم قاسم الدین صاحب طالب علم نے سنائی۔ بعد ازاں خاکسار نے پیشگوئی کے الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد مکرم مرزا عبدالحمید صاحب اور مکرم محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ آخر میں محترم صدر صاحب نے صدارتی خطاب فرماتے ہوئے دعا کے ساتھ جلسہ کو بخیر و خوبی ختم کیا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

گوجرانوالہ

مورخہ ۱۲ تبلیغ کی شام کو زیر صدارت مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ جماعت احمدیہ شہر گوجرانوالہ کا جلسہ مصلح موعود جامع مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا جس میں مکرم سید حمید الحق صاحب نے تلاوت کی عزیز طاہر احمد صاحب نے ترنم سے درثمین سے نظم سنائی۔ پھر خاکسار سید احمد علی نے اس پیشگوئی کا پس منظر بتایا۔ مکرم حاجی محمد شریف صاحب نے مصلح موعود کی پیشگوئی کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے۔ اور مکرم محمد افضل صاحب نے حضرت مصلح موعودؓ کی دہلی کے جلسہ میں اولوالعزم کی صفت کا واقعہ سنایا۔ آخر پر خاکسار نے مصلح موعود کی پیشگوئی کا وقوع پذیر ہونا تفصیل کے ساتھ بیان کیا جلسہ ۲½ گھنٹے سے زائد عرصہ تک جاری رہا اور دعا کے ساتھ ختم کیا گیا جلسہ میں متعدد غیر از جماعت احباب اور چند مستورات بھی بر عایت پردہ موجود تھیں اور لاؤڈ سپیکر کا بھی اہتمام تھا۔

(سید احمد علی مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحان سہ ماہی اوّل انصار اللہ

تاریخ امتحان ۱۲ مارچ/امان بروز جمعہ برائے ربوہ ۱۴ مارچ/امان برائے بیرونجات
نصاب ۱۔ ترجمہ قرآن کریم پارہ بارہ نصف اوّل
۲۔ تین دلائل ہستی باری تعالےٰ
۳۔ علامات ظہور مہدی
۴۔ شہدائے احمدیت کے نام

سابق اعلان میں ار مٹ ۱۰ غلطی سے درج ہو گیا تھا جملہ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ وہ اس تصحیح کو نوٹ فرمالیں۔ (قائد تعلیم)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

ہمارے سال رواں کا چوتھا ماہ گزر رہا ہے۔ مگر ابھی تک اکثر مجالس کی طرف سے بجٹ سال رواں کے موصول نہیں ہوئے۔ قائدین اضلاع کو جائزہ لینا چاہیئے اور جن مجالس کے بجٹ ابھی مرکز کو نہیں بھجوائے گئے ان کے بجٹ جلد تشخیص کروا کر مرکز کو ارسال کرنے چاہئیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ہفتہ صفائی ۵ امان/مارچ تا ۱۲ امان/مارچ

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ تمام مجالس خدام الاحمدیہ ۵ امان (مارچ) تا ۱۲ مارچ ہفتہ صفائی کا اہتمام کریں۔ اس ہفتہ کے دوران مندرجہ ذیل امور کی طرف توجہ دی جائے۔

۱۔ کم از کم ایک اجتماعی وقار عمل منایا جائے اس وقار عمل میں انصار بزرگوں سے بھی شمولیت کی درخواست کی جائے۔
۲۔ گھر اور گھر کے ماحول کی صفائی رکھی جائے۔ خاص طور پر نالیوں کی صفائی کی جائے
۳۔ صفائی کے متعلق ایک تقریر کروائی جائے۔
۴۔ اپنے بدن کی صفائی رکھی جائے خاص طور پر روزانہ دانتوں کی صفائی کا اہتمام کیا جائے
۵۔ مکھی اور مچھر کو مارنے کی مہم چلائی جائے۔

اس ہفتہ کی رپورٹ مرکز کو ارسال کی جائے۔

(مہتمم وقار عمل)

دعائے مغفرت

برادرم چوہدری علی احمد صاحب مرحوم اسکندر آباد ضلع میانوالی میں ٹھیکیداری کرتے تھے نہایت مخلص اور بے ضرر انسان تھے کاروبار بہت اچھا تھا۔ مسجد احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے لئے جب بھی کسی ہنگامی ضرورت کے لئے روپیہ درکار ہوتا۔ تو خاکسار اکثر مرحوم سے ذکر کرتا تو مرحوم فوراً شرح صدر سے امداد فرماتے۔ گزشتہ موسم گرما میں پنکھا کی سخت ضرورت تھی۔ خاکسار نے تحریک کی۔ فوری طور پر ۱۲۵ روپے عطا فرمائے۔ اس کے بعد مسجد کی تعمیر کا مرحلہ آیا تو خاکسار پھر مرحوم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور تعمیر کی مشکلات عرض کیں آپ اپنے تعمیر سے متعلق تجربات کی روشنی میں مشورہ دیتے رہے اور ۳۵۰/- روپے فوری طور پر ادا کر دیئے۔ اور مبلغ ۱۵۰/- روپے مزید بھجوانے کا وعدہ کیا۔ لیکن افسوس کہ مرحوم کو یہ رقم ادا کرنے کی مہلت نہ ملی۔ مرحوم کو ان کے نوجوان فرزند خلیل احمد صاحب کو معمولی سی کاروباری رقابت کی بنا پر برسرعام شہید کر دیا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

دونوں باپ بیٹے نے اپنے پیچھے دو بیوگان اور ۸ معصوم بچے چھوڑے ہیں۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور دونوں وفات پانے والوں کی مغفرت فرمائے۔

(صدر جماعت احمدیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور)

دور ثانی کے واقفین عارضی کے لئے تحریک دعا

۲

۱۸۲۷ مکرم سید محمد صاحب کوٹلی آزاد کشمیر
۱۸۲۸ " سید محمد بشیر صاحب " "
۱۸۲۹ " چوہدری رشید علی صاحب چک ۵۶۳ گ ب ضلع لائل پور
۱۸۳۰ " کرامت اللہ صاحب ربوہ
۱۸۳۱ " میاں محمد دین صاحب بھڑی چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۱۸۳۲ " سیف علی صاحب شاہد کنزی ضلع تھرپارکر سندھ
۱۸۳۳ " عمر علی صاحب طاہر " " "
۱۸۳۴ " ارشاد احمد صاحب صدیقی لاہے والا ضلع گوجرانوالہ
۱۸۳۵ " عبدالحلیم صاحب ایم اے جہلم
۱۸۳۶ " بشیر احمد صاحب خالد کھاریاں
۱۸۳۷ " مبشر احمد صاحب دوکاندار ربوہ
۱۸۳۸ " اللہ دین صاحب ربوہ
۱۸۳۹ " رانا رشید احمد طارق صاحب چوبارہ ضلع مظفر گڑھ
۱۸۴۰ " چوہدری خلیل احمد صاحب چک ۱۰۰ ر ب ضلع لائل پور
۱۸۴۱ " بدر الدین صاحب چٹا گانگ
۱۸۴۲ " سراج الاسلام صاحب "
۱۸۴۳ " مبشر الحسن صاحب شیرازی "
۱۸۴۴ " محمد اقبال صاحب چک ۱۷ جنوبی سرگودھا
۱۸۴۵ " خوشی محمد صاحب میٹ ربوہ
۱۸۴۶ " محمد عبداللہ صاحب ناصر حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ
۱۸۴۷ " محمد یعقوب امجد صاحب کھاریاں
۱۸۴۸ " ریاض حسین صاحب چٹھہ چک ۱۳۹ ر ب ضلع لائل پور
۱۸۴۹ " شاہد مصطفیٰ صاحب اسلامیہ پارک لاہور
۱۸۵۰ " محمد صادق صاحب فوجیاں والہ ضلع گوجرانوالہ
۱۸۵۱ " چوہدری بشیر احمد صاحب سفینہ حجاج کراچی
۱۸۵۲ " مختار احمد صاحب مرالہ ضلع گجرات
۱۸۵۳ " بشیر احمد صاحب بی اے بی ٹی مرالہ ضلع گجرات
۱۸۵۵ " حکیم چوہدری محمد حسین صاحب بکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ
۱۸۵۶ " کیپٹن حاجی احمد ایاز صاحب ایڈووکیٹ کھاریاں
۱۸۵۷ " ڈاکٹر محمد سلیم صاحب چک ۳۲۷ ایچ آر ضلع بہاولنگر
۱۸۵۸ " حبیب اللہ صادق صاحب النور سوسائٹی کراچی
۱۸۵۹ " شریف احمد صاحب اشرف ناظم آباد وسطی کراچی
۱۸۶۰ " ملک حفیظ الرحمن صاحب ناظم آباد جنوبی کراچی
۱۸۶۱ " قریشی فصیح الدین صاحب ناظم آباد وسطی کراچی
۱۸۶۲ " قاضی محمد اسحاق صاحب بسمل ملتان
۱۸۶۳ " رانا عبدالکریم صاحب وحدت کالونی لاہور
۱۸۶۴ " محمد حیات بٹ صاحب چک ۲۲۱ ج ب ضلع جھنگ
۱۸۶۵ " وسیم احمد صاحب قریشی راولپنڈی
۱۸۶۶ " محمد یامین صاحب نوارے بھینگی ضلع سیالکوٹ
۱۸۶۷ " محمد رشید احمد صاحب چک ۴۵ سٹھیالی خورد ضلع شیخوپورہ
۱۸۶۸ " منشی فضل دین صاحب کنزی ضلع تھرپارکر
۱۸۶۹ " نصیر احمد صاحب چک ۱۱۲ دیارہ والی ضلع شیخوپورہ
۱۸۷۰ " منظور احمد صاحب گل " " "
۱۸۷۱ " مستری رحمت علی صاحب کمرتھ ضلع شیخوپورہ
۱۸۷۲ " حمید اسلم صاحب قریشی ایڈووکیٹ لاہور
۱۸۷۳ " رانا محمد اسلم صاحب سمن آباد لاہور

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے شرائط

ربوہ یکم مارچ۔ پیپلز پارٹی کے چیئرمین مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے صدر مملکت پر زور دیا ہے کہ یا تو قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا جائے یا دستور سازی کے لئے ایک سو بیس دن کی پابندی ختم کی جائے۔ مسٹر بھٹو نے واضح کیا کہ موجودہ صورت حال میں ۳ مارچ کو ہم ڈھاکہ میں نہیں ہوں گے آپ نے کہا کہ ۶ نکاتی پروگرام کے متنازعہ فیہ حصوں پر گفتگو کے لئے وقت درکار ہے اور اسی مقصد کے لئے میں ایک بار پھر ڈھاکہ جانے اور شیخ مجیب الرحمان سے بات چیت کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس لئے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دینا چاہیئے اگر یہ نہیں ہو سکتا تو پھر ایک سو بیس دن کی شرط اڑا دی جائے۔

چھ نکات میں ترمیم نہیں ہوگی

ڈھاکہ یکم مارچ۔ عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمن نے مغربی پاکستان کے قومی اسمبلی کے ارکان کو ڈھاکہ آنے اور ملک کے لئے آئین کی تدوین کے کام میں شرکت کی دعوت دی ہے اور اعلان کیا ہے کہ اگر قومی اسمبلی میں کسی پارٹی کا کوئی رکن کوئی اچھی بات اور اچھی تجویز لے کر آئے گا تو اسے تسلیم کیا جائے گا۔ شیخ صاحب کل یہاں صوبائی اسمبلی کی عمارت کے وسیع ہال میں ڈھاکہ کے ایوان تجارت کی طرف سے دیئے گئے ایک استقبالیہ سے خطاب کر رہے تھے۔ آپ نے کہا ۶ نکاتی پروگرام اب عوام کی ملکیت بن چکا ہے اور میرے پاس اس پروگرام میں ترمیم یا رد و بدل کرنے کا قطعاً کوئی اختیار نہیں۔

امن برقرار رکھنے کی اپیل

جھنگ یکم مارچ۔ جھنگ کے ڈپٹی کمشنر نے اہالیان ضلع جھنگ سے پرزور اپیل کی ہے کہ محرم الحرام شروع ہو چکا ہے اس ماہ میں ہر فرقہ کے لوگ شہدائے کربلا کی یاد تازہ کرتے ہیں واقعہ کربلا ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ ہم اپنے اختلافات کو پس پشت ڈال دیں۔ اور ہر فرقہ کے لوگوں کو ان کے عقیدہ کے مطابق مذہبی رسومات ادا کرنے کا موقع دیں اور امن و امان برقرار رکھیں۔

بھارتی پارلیمنٹ کے انتخابات آج شروع ہو رہے ہیں

نئی دہلی یکم مارچ۔ بھارتی پارلیمنٹ کے انتخابات کیلئے پولنگ آج سے شروع ہو رہی ہے آج کل ۱۰۱ حلقوں میں پولنگ شروع ہوگی پہلے انتخابی نتائج کا اعلان ۱۰ مارچ تک کیا جائے گا۔ لوک سبھا کی ۵۰۸ نشستوں میں سے مقبوضہ لداخ اور ہماچل پردیش میں انتخابات مئی میں ہوں گے کیونکہ وہاں آج کل برف جمی ہوئی ہے تین ارکان نامزد کئے جاتے ہیں۔ اس لئے مسز گاندھی کو ایوان میں اکثریت حاصل کرنے کے لئے ۲۶۱ نشستوں کی ضرورت ہوگی جب پارلیمنٹ توڑ دی گئی تھی۔ اس وقت مسز گاندھی کے حامی ارکان کی تعداد ۲۲۸ تھی۔

چیف الیکشن کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ اڑیسہ میں دور دراز علاقوں میں ووٹوں کی گنتی الیکشن کمیشن کے دفتر پہنچانے کے لئے سدھائے ہوئے کبوتروں سے کام لیا جائے گا تاکہ دس مارچ کو انتخابی نتائج کا اعلان بروقت ہو سکے۔

اسرائیل اور امریکہ کے اختلافات

تل ابیب یکم مارچ۔ نائب وزیر اعظم اسرائیل نے بتایا ہے کہ جہاں تک مشرق وسطیٰ میں قیام امن کی شرائط کا تعلق ہے اسرائیل اور امریکہ میں اچھے خاصے اختلافات موجود ہیں۔ صدر نکسن نے خارجہ پالیسی کے بارہ میں کانگریس کو جو رپورٹ بھیجی ہے اس میں اس امر پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیل کو وہ تمام علاقے خالی کر دینے چاہئیں جن پر اس نے جون ۱۹۶۷ء کی جنگ میں قبضہ کیا تھا۔ آپ نے کہا اسرائیل بعض عرب علاقوں کو تو خالی کر سکتا ہے لیکن سارے عرب علاقوں کو خالی کرنے سے معذور ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر اس نے سارے مقبوضہ عرب علاقے خالی کر دیئے تو اس کی سرحدیں کمزور ہو جائیں گی اور آئے دن اس پر حملے ہوتے رہیں گے۔ آپ نے کہا اسرائیل اس سلسلہ میں امریکہ سے بات چیت کرے گا اور امریکہ کو اپنے زاویہ نگاہ سے ہم آہنگ بنانے کی کوشش کرے گا آپ نے کہا اسرائیل شرم الشیخ بیت المقدس اور جولان کسی حالت میں خالی نہیں کرے گا۔

نیو یارک یکم مارچ۔ اقوام متحدہ کے ممبر افریقی ممالک نے جنوبی افریقہ کو جنگی اسلحہ کی فراہمی بحال کرنے کے بارہ میں حکومت برطانیہ کے فیصلہ کی شدید مذمت کی ہے۔

مفت

۱۳۰ صفحہ کی کتاب تاج الصحت بار بار پڑھئے اور دامنِ مراد بھر لیجئے یہ بے مثل کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی کے پتہ پر ایک کارڈ بھیج کر مفت منگوالیں

بالکل نیا تحفہ

کاجل نورِ بصر

تیار کردہ

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

تقریب شادی

میرے لڑکے عزیزم محمد افضل خان کا نکاح ہمراہ عزیزہ نسرین بیگم بنت مکرم صوبیدار میجر ملک محمد عباس خان صاحب مرحوم ساکن موضع ہجکہ ضلع سرگودھا سے ایک ہزار روپیہ مہر پر مکرم مولوی محمد اشرف صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ نے مورخہ ۱۲ فروری کو بھیرہ میں پڑھا۔ دوسرے دن دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت معززین کی ایک کثیر تعداد نے بھی شرکت کی۔ خورد و نوش سے فارغ ہونے کے بعد مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ نے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم پر تقریر فرمائی۔ غیر از جماعت دوست نیک اثر لے کر گئے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو سلسلہ کے لئے اور جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(کپتان ملک بشیر احمد چک ر ۹ ضلع گجرات)

قائدین اضلاع خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

جیسا کہ قائدین کو پہلے اطلاع دی جا چکی ہے کہ خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی یکم امان (مارچ) سے شروع ہو رہا ہے۔ قائدین اضلاع کو چاہیئے اپنے ضلع میں اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کیا آپ نے وقف جدید کا وعدہ ادا کر دیا

بہت سے دوست ایسے ہیں جن کا گزشتہ سال یعنی ۱۹۷۰ء کا وعدہ بھی ابھی قابل ادا ہے ایسے اصحاب کی خدمت میں یاد دہانیاں وقتاً فوقتاً بھیجی جاتی ہیں لیکن ضرورت ہے کہ مومن اپنی ذمہ داری کا احساس خود کرے پس پیشتر اس کے کہ دفتر آپ کو یاد دہانی کرائے۔ آپ خود ہی ناظم مال وقف جدید کو اپنے وعدہ کی ادائیگی سے اطلاع دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

شکریہ احباب

میری بیٹی بشیرہ زاہدہ کی وفات کے متعلق احباب کے اس کثرت سے ہمدردانہ خطوط مجھے موصول ہوئے ہیں جن کا فرداً فرداً جواب دینا میرے لئے مشکل ہے میں ان سب احباب کا جنہوں نے میرے ساتھ ہمدردی کا اظہار فرمایا اور میرے اس صدمہ میں شریک ہوئے تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں نیز مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی کا بھی بہت مشکور ہوں۔ اللہ ان سب احباب کو جزائے خیر دے۔ آمین

(عطاء اللہ جلن بھٹی کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

پائلز کیور

PILES CURE

بواسیر سے درد جلن کھجلی خون قبض وریح وغیرہ کے لئے پائلز کیور (چار طاقتور کیپسولز کا ایک مکمل کورس) وہ فوری اور مؤثر و مستقل علاج ہے جسے ہمارے ملک کی میڈیکل مارکیٹ نے بڑی تیزی سے قبول کیا ہے اور جس سے بواسیر کے بے شمار مریض صحت یاب ہو چکے ہیں قیمت فی کورس دس روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور

سے

متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو بھی خدا تعالیٰ کے حضور سچے دل سے گڑگڑائے خدا اُس کی دعا کو سنتا اور اسے قبول کرتا ہے

ہر شخص جو اُس کے دروازہ پر جاتا اور اس کے حضور گر جاتا ہے وہ اس پر رحم کرتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّہُمْ یَرْشُدُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہاں سوال پیدا ہوتا ہے جب انسان خدا تعالیٰ کو دیکھتا ہی نہیں تو پھر وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ کہنے کا کیا مطلب ہوا؟ کیونکہ انسان پوچھتا تو اس کے متعلق ہے جو اُسے نظر آتا ہو اس کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ کبھی سوال مبہم بھی ہوتا ہے جیسے رات کو کوئی شخص سفر پر جا رہا ہو اور اسے خطرہ محسوس ہو تو وہ آواز دیتا ہے کہ کوئی ہے؟ اب اس کا یہ مطلب تو نہیں ہوتا کہ اسے کوئی انسان نظر آرہا ہوتا ہے بلکہ وہ اس خیال سے آواز دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص وہاں ہو تو آئے اور اس کی مدد کرے اور جنگل میں تنہائی اور اندھیرے کی وجہ سے جو گھبراہٹ اس پر طاری ہے وہ دُور ہو جائے۔ اسی طرح اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں انسان تنہائی محسوس کرے اور سمجھے کہ مجھے کسی کی مدد کی ضرورت ہے اور خدا تعالیٰ جو غیر مرئی ہے اس کے متعلق کہے کہ اگر کوئی خدا ہے تو آئے اور میری مدد کرے تو خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ تم میرے اس بندے کو بتا دو کہ میں موجود ہوں اور پھر زیادہ دُور بھی نہیں بلکہ میں تمہارے قریب ہی ہوں دنیا میں پاس رہنے والا شخص بھی بعض اوقات مدد نہیں کرتا بعض دفعہ تو وہ مدد کا ارادہ ہی نہیں کرتا۔ اور کہتا ہے مرتا ہے تو مرے مجھے اس کی مدد کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اور بعض اوقات وہ اپنے اندر زیادتی کرنے والے کے خلاف مدد کرنے کی طاقت نہیں پاتا جیسے کوئی شیر گاؤں میں آ جائے اور کسی پر حملہ آور ہو تو دوسرے لوگ بجائے اس کی مدد کرنے کے بھاگ جاتے ہیں لیکن یہاں ایسا نہیں ہوتا بلکہ اگر کوئی بندہ گھبرا کر آواز دے اور کہے کہ کوئی ہے، تو وہاں خدا موجود ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ میرے بندے نے اگرچہ مبہم طور پر آواز دی ہے کہ شاید کوئی موجود ہو تو وہ بول پڑے۔ لیکن میں اس کی مبہم پکار کو بھی اپنی طرف منسوب کر لیتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ وہ مجھے بلا رہا ہے۔ میں بھول جاتا ہوں کہ جو کچھ وہ کہہ رہا ہے خیالی طور پر کہہ رہا ہے میں اس وقت اگر عرش کو چھوڑ دیتا ہوں اور فوراً اس کی مدد کے لئے دوڑ پڑتا ہوں اس لئے اگر کوئی میرے متعلق سوال کرے تو اُسے بتا دو کہ میں قریب ہی ہوں۔ دور نہیں۔ بے شک دنیا میں بعض دفعہ کوئی دوسرا شخص بھی قریب ہوتا ہے تو پھر بھی وہ مدد کرنے کا ارادہ نہیں کرتا۔ یا اس کی مدد کی طاقت نہیں رکھتا لیکن میں تو یہ ارادہ کر کے بیٹھا ہوں کہ اس کی مدد کروں گا۔ اور پھر میرے اندر اس کی مدد کرنے کی طاقت بھی ہے

اس سے ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ صرف مسلمانوں ہی کی دعائیں نہیں سنتا بلکہ خواہ کوئی ہندو ہو یا عیسائی سکھ ہو یا آریہ اگر وہ خدا تعالیٰ کے حضور سچے دل سے گڑگڑائے اور اپنی حالت زار پیش کر کے اس کی مدد چاہے تو خدا تعالیٰ اس کی دعا کو سنتا اور اسے قبول کرتا ہے بے شک وہ ایک سچے مسلمان کی دعائیں دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ قبول کرتا ہے مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ اس نے اپنی رحمت کا دروازہ دنیا کی باقی قوموں اور افراد کے لئے بند کر رکھا ہے۔ بلکہ ہر شخص جو اُس کے دروازہ پر جاتا ہے اور اس کے حضور گر جاتا ہے خدا تعالیٰ اس پر رحم کرتا اور اس کی حاجات کو پورا فرماتا ہے وہ واضح الفاظ میں فرماتا ہے کہ

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ۔

جب کوئی پکارنے والا اپنی مدد کے لئے مجھے آواز دیتا ہے تو میں اس کی پکار کا ضرور جواب دیتا ہوں اور اُسے اپنی بارگاہ سے کبھی خالی ہاتھ واپس نہیں کرتا۔"

(تفسیر سورۃ البقرہ صفحہ ۴۰۴ و ۴۰۵)

محترمہ والدہ صاحبہ مولوی بشارت احمد صاحب بشیر وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

میری خوشدامن صاحبہ ۲۶/۲ کو کنڈیارو ضلع نواب شاہ میں تین ماہ کی علالت کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

آپ محترم ماسٹر محمد پریل صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیوی اور مولوی بشارت احمد صاحب بشیر مبلغ غانا کی والدہ تھیں۔

مرحومہ بہت مخلص اور نیک خاتون تھیں۔ تبلیغ کا شوق رکھنے والی نیز قرآن مجید کی تلاوت باقاعدگی سے کرنے والی تھیں بہت مہمان نواز اور ملنسار تھیں میرے ہاں اولاد نہ ہونے کی وجہ سے میرے لئے بہت دعا کرتی تھیں۔ افسوس اب ہم ان کی دعاؤں سے محروم ہو گئے ہیں یہ صدمہ میرے خاوند محترم کے لئے بھی انتہائی تکلیف دہ ہو گا جو اس وقت وطن سے دُور خدمت دین میں مصروف ہیں۔ ایک سال قبل جب میرے خاوند روانہ ہونے لگے تو کسی پریشانی یا گھبراہٹ کا اظہار نہ کیا بس اتنا کہا جاؤ خدا حافظ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہو اور کامیاب واپس آؤ۔

میں احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتی ہوں خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(رشیدہ باسمہ اہلیہ مولوی بشارت احمد بشیر۔ مبلغ غانا)

تعلیم الاسلام کالج ہاکی ٹیم کے تین ممتاز کھلاڑی

خدا تعالیٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام کالج ہاکی ٹیم کے تین ممبر مرزا افتخار الدین، نعیم احمد اور وسیم احمد سرگودھا ڈویژن ہاکی ٹیم کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں اب وہ یوتھ نیشنل چیمپئن شپ میں حصہ لیں گے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی طلباء اور ادارہ کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔ (پرنسپل)

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کی تربیتی کلاس

تمام مجالس خدام الاحمدیہ ضلع خیرپور کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۶-۷ر مارچ بروز اتوار سوموار کرونڈی میں ایک تربیتی کلاس ہو گی۔ تمام متعلقہ قائدین اپنے ہاں اس امر کا اہتمام کریں کہ ان کے خدام اس کلاس میں شامل ہو کر اس سے فائدہ اٹھائیں۔ کرونڈی سے قریب مجالس ضلع نواب شاہ بھی اس کلاس سے فائدہ حاصل کر سکتی ہیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

خاکسار کے بڑے لڑکے امان اللہ کو اللہ تعالیٰ نے امسال حج بیت اللہ کا فریضہ ادا کرنے اور مدینہ منورہ کی زیارت کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے حج کو قبول فرمائے اور اسے دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے۔ آمین۔

(خاکسار عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

۲۔ برادرم الحاج ایم فضل الدین صاحب منرو ویا لائبیریا فریضہ حج ادا کرنے کے بعد ربوہ تشریف لائے ہیں۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا مرکز میں آنا مبارک کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر محمد ابراہیم سابق مبلغ مشرقی افریقہ)

بل ماہ فروری ۱۹۷۱ء رجسٹرڈ ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ر مارچ تک ضروری ہے۔